سوال

دوسرے دن زوال سے پہلے رمی کرلینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس نے عید کے دوسرے دن ضحیٰ (چاشت) کے وقت رمی کی اور اسے بعد میں معلوم ہوا کہ رمی کا وقت تو ظہر کے بعد تھا، اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص عید الاضحیٰ کے دوسرے دن زوال سے پہلے رمی کرلے تو اسے اسی دن زوال کے بعد دوبارہ رمی کرنا چاہیے اور اگر اسے اپنی غلطی کا تیسرے یا چوتھے دن علم ہو تو وہ تیسرے یا چوتھے دن زوال کے بعد رمی کا اعادہ کرلے اور جس دن اسے یاد آئے اس دن کی رمی بعد میں کرے پہلے اس رمی کا اعادہ کرے جسے اس نے غلط وقت پر کیا تھا اور اگر اسے اپنی غلطی کے بارے میں چوتھے دن غروب آفتاب کے بعد علم ہوا تو وہ رمی نہ کرے بلکہ ایک دم ذبح کرکے حرم کے فقراء کو کھلادے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی